کوڈ اف کانڈکٹ

بورڈ اف ایجوکیشن کا پورا عظم ہے کہ وہ سکول میں ایک محفوظ جگہ بنانا چاہتے ہے جہاں طالبعلم بغیر کسی مشکل کے آکر پڑھ سکے۔ اور سب کچھ اچھا کرنے کہ لئے ہم صرف چاہتے ہے کہ طالبعلم، سٹاف اور ویزیٹر اس گول کو حاصل کرے۔

سکول ڈسٹرکٹ کو امید ہے کہ کوڈ اف کنڈکٹ اچھی طرح سے نیبھایا جائے۔ یہ امیدیں ان پرنسیپلز پر قائم ہونی چاہئے جیسے کہ تہذیب، عزت، شہریت، کردار، صبر، سچائی اور سالمیت۔ سکول بورڈ امید رکھتا ہے کہ کوڈ اف کنڈکٹ اچھے طرح سے نبھایا جائے۔ اور یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اگر کچھ غلط ہوں تو سب غلطیوں کے نتائج ہوتے ہے۔ کوڈ اف کنڈکٹ سب طالبعلم، سٹاف اور ویزیٹرز پر لاگو ہوتا ہے۔

<u>کوڈ اف کانڈکٹ</u>

<u>تعریفیں</u>

اس کوڈ کا مقصد ہے ان الفاظوں کے مطلب:

"ویگھٹنکاری طالبعلم" کا مطلب کہ پرائمری یا سیکنڈیری طالبعلم جو آے دن کلاسروم میں تنگ کرتا ہے۔ کلاس میں تہلکا مچایا ہوتا ہے۔

"والدین" کا مطلب ماں باپ، گارڈین یا کوئی جو بچہ کا دھیان رکھتا ہوں۔

"سکول پراپرٹی" کا مطلب کوئی بلڈنگ، ڈھانچہ، کھیل کا میدان، پارکنگ لاٹ جو سکول کی طرح ہوں یا سکول بس جو ٹرافک کہ قانون ۱۴۲ میں اتی ہے۔

"سکول فنکشن" کا مطلب جو سکول کی طرف سے کوئی تقریب ہوں۔

"پرتشدد طالبعلم" کا مطلب

- جو سکول سٹاف سے پرتشدد کرے یا کرنے کی کوشش کرے
- جو سکول میں یا سکول فنکشن میں پرتشدد کرے کسی اور طالبعلم کہ ساتھ یا کوئی اور بھی ہوں، یا کوشش بھی کی ہوں پرتشدد کرنے کی۔
- جو سکول میں یا سکول فنکشن میں ہتیار لیکر آے
- جو سکول میں یا سکول فنکشن میں کوئی ایسی جیز لیکر آے جو ہتیار جیسا لگے
- جو سکول میں یا سکول فنکشن میں دھمکائے کہ اسکے پاس ہتیار ہے
- جو سکول میں یا سکول فنکشن میں کسی بھی سٹاف کی پرسنل پراپرٹی کو جان بوجھ کر خراب کرتا ہے۔
- جان بوجھ کر سکول پراپرٹی کو برباد کرنا

"ھتھیار" کا مطلب اسلحہ رکھنے کا جو ۱۸ یو ایس سی ۹۲۱ میں ہے، جس کا مقصد ہے کہ کوئی بھی ہتیار سکول میں نا ہوں۔ اس کا مطلب کوئی بھی گن، بی بی گن، پستول، ریوالول، شاٹ گن، رائفل، مشین گن، ڈیگر، ڈرک، ریزر، سٹلیٹو، بلیڈ، چھری، گریوٹی چھری، براس نکلز، سلنگ شاٹ، میٹل نکل چھری، تلوار، ایلیکٹرانک ڈارٹ گن، کنگ فو سٹار، ایلیکٹرانک سٹن گن، پیپر سپرے، کوئی نشائی سپرے، بم، یا کوئی ایسی جیز جو جسمانی نقصان یا موت کروا سکتی ہے۔

"معذوری" کا مطلب جو جسمانی طور پر، دماغی طور پر، یا کوئی میڈیکل طور پر صحیح نا ہوں، جس کی وجہ جسمانی، دماغی، جنسی، یا اعصابی کنڈیشن کی وجہ سے انسان نارمل نہیں ہو سکتا۔
کوئی خرابی ہو۔ کوئی ایسی کنڈیشن جو باقی لوگوں نے خراب کہہ دیا ہو۔ کوڈ اف کانڈکٹ روزگاری کہ ساتھ پوری طرح سے تعاون کرتا ہے۔ لمٹڈ معذوری کسی بھی طرح سے روزگاری پر فرق نہیں پڑتا جب تک وہ آرام سے کام کر سکتے ہے۔

"ملازم" کا مطلب جس انسان کو ملازمہ کہ پیسے مل رہے ہوں یا سکول میں پبلک اسسٹنس پروگرام میں رکھا ہوں۔ یہ سب سوشل سروسز ارٹیکل پانچ ٹائٹل نائن میں اتا ہے۔ ان سب سروسز میں طالبعلم سے براہ راست ہونا چاہئے۔

"سیکشویل واقفیت" کا مطلب ہیٹروسیکشویل، ہوموسیکشویل، اور بائی سیکشویل

"جنس" کا مطلب لڑکا یا لڑکی

"امتیازی سلوک" کا مطلب کوئی بھی غلط سلوک کسی بھی طالبعلم کہ ساتھ یا کسی ملازمہ کہ ساتھ جب سکول میں یا سکول فنکشن میں ہو لیکن یہاں تک لمٹ نہیں ہوتا۔ باقی باتیں بھی اتی ہے جیسے کہ ریس، رنگ، وزن، نیشنلیٹی، مذہب، جنس اور معذوری۔

"ہراس اور غنڈہ گردی" کا مطلب کوئی دھمکی یا بدزبانی کرنا۔ سائبر غنڈہ گردی بھی غلط ہے۔ یہ سب باتیں طالبعلم کہ سیکھنے میں رکاوٹ ڈال سکتے ہے۔ یہ باتیں طالبعلم کی دماغی اور جسمانی طور پر نقصان دے سکتے ہے۔ یہ باتیں اگر سکول کہ باہر بھی ہو تبھی سکول تک پہنچ سکتی ہے خاص طور پر جب طالبعلم پر فرق پڑے گا۔ ہراسا کا ایکشن اور غنڈہ گردی ہ باتیں بھی شامل کرتا ہے جیسے کہ انسان کی ریس، رنگ، وزن، مذہب، معذوری یا جنس۔ اس مقصد سے ان دھمکیوں میں زبانی اور بے زبان ایکشن ہوتے ہے۔

کوڈ اف کانڈکٹ

طالبعلموں کا حق اور زمدارایاں

بورڈ اف ایجوکیشن یکین دلاتا ہے کہ سارے طالبعلم کو سارے حق ہوتے ہے جو فیڈرل، سٹیٹ، اور ڈسٹرکٹ دیتی ہے۔ ڈسٹرکٹ ان فیڈرل، سٹیٹ اور لوکل قانون سے واقف رہتی ہے اور طالبعلم کو یاد دلاتی ہے کہ یہ حق رکھنے کہ لئے انکی بھی زمداریاں ہے۔

ڈسٹرکٹ کا مقصد ہے کہ وہ طالبعلم کو ایک ایسا ماحول دے جہاں سب کی عزت ہوں اور انکے اپنے مقصد میں سب سے اچھا کرے۔ یہ حق طالبعلم کہ پاس جب تک رہے گے جب تک وہ اپنے پڑھائی میں صحیح رہے اور عزت کرے۔

A- طالبعلم کا حق

ہر طالبعلم کا حق ہے کہ:

- ایک محفوظ، تندرست، اردلی، اور سپورٹو ماحول ہو۔
- ڈسٹرکٹ کہ ہر جیز میں حصہ لے سکے بنا کسی رکاوٹ کے۔ انہیں ان جیزوں سے کوئی نہیں منا کر سکتا جیسے ریس، رنگ، وزن، مذہب، معذوری یا جنس۔
- سکول آے اور سکول کہ ہر پروگرام میں حصہ لے سکے لیکن اگر سکول سے معطل کیا گیا ہو تو پھر حصہ نہیں لے سکتے
- سکول کے قانون موجود ہو اور سکول سٹاف انہیں سمجھائے
- ہدایات سے معطل ہو صرف جب اسکے حق کو ابزرو کیا گیا ہو ایجوکیشن سیکشن ۳۲۱۴ کہ مطابق
- تادیبی معملہ میں سب کو حق ہے کہ وہ اپنی سائڈ پیش کرے اگر تو سٹاف ممبر سے کوئی بات ہوئی ہے تو وہ اپنی سائڈ پیش کر سکتے ہے

B- طالبعلم کی ذمہ داریاں

ہر ڈسٹرکٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ

- طالبعلم کہ کانڈکٹ میں سب کو سارے قانون سے واقف ہو
- اپنے صلاحیت کہ مطابق سب سے اچھا کام کرنے کی کوشش کرے
- جب سکول میں یا سکول فنکشن ہو تو سب کو چاہئے کہ اپنے سب سے اچھے رویہ میں رہے۔ اور اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو اسکی بھی ذمہ داری لے
- اگر کوئی پرابلم ہو تو مدد لے
- سکول میں پابندی سے آے
- پراپرٹی اور سکول میں لوگوں کی عزت کرنا ضروری ہے۔

۔ سکول میں صحیح کپڑے پہنا ضروری ہے۔ اسے سکول میں سب کہ لئے محفوظ اور موثر ہے
۔ اگر سکول میں کوئی تعمیری شراکت کرنی تو چاہئے کہ سکول اشوز ریپورٹ کئے جائے

ضروری شراکت دار

A- والدین
سارے والدین سے امید ہے کہ:

۔ احساس کرے کہ بچوں پر والدین کی اور سکول کی مل کر ذمہ داری ہے
۔ بچوں کو روز تیاری سے سکول بھیجے
۔ روز سکول ٹائم سے بھیجے
۔ ہر چھٹی کی وجہ ہو
۔ سکول ڈریس کوڈ کہ مطابق تیار ہوکر اے
۔ بچوں کو سمجھایا جائے کہ قانون کو فالو کرے ایک محفوظ ماحول بنانے کہ لئے
۔ سکول کہ قانون جانے اور بچوں کو بھی بتائے۔
۔ بچوں کو ایک اچھا رویہ دے سجکول کہ موملہ میں
۔ اچھا رشتہ بنائے ٹیچرز، اور والدینوں کہ ساتھ اور اپنے بچوں کہ دوستوں کہ ساتھ
۔ بچوں کی مدد کرے کہ دبائو کہ ساتھ کیسے ڈیل کرتے ہے
۔ اگر گھر میں کچھ بدلے تو سکول کو انفارم کیا جائے
۔ گھر میں ایک پڑھنے کی جگہ ہو اور دیکھا جائے کہ ہوم ورک پورا ہو

B- تیچرز
ساری ٹیچرز سے امید ہے کہ:

۔ ایک ایسا ماحول ہو جہاں عزت و وقار ہونا چاہئے۔ اسے طالبعلموں کا اعتماد بڑھتا ہے۔ تب ٹیچرز کو نہیں دیکھنا چاہئے انکے ریس، رنگ، وزن، مذہب، معذوری اور جنس۔
۔ سکول کی پالیسی اور قانون کو جانے اور اپنائے بھی
۔ طالبعلموں سے بات کرے اور کلاس روم کہ قانون کہ بارے میں بات کرے اور یہ بھی بتائے کہ اگر بات نہیں مانی جائے تو انکے کیا نتائج ہے
۔ پرنسیپل کو پرتشدد ریپورٹ کرے

کوڈ اف کانڈکٹ

۔ امتیازی سلوک اور ہراسہ رپپورٹ کرے یا کوئی ایسی دھمکی جو سکول میں نقصان دے ہو
۔ کوئی پرسنل بات ہو تو اسکو بتایا جائے کیونکہ ہمیں چاہئے کہ سارے بچے برابر کہ ٹریٹ کئے جائے
۔ امتیازی سلوک اور ہراسہ رپپورٹ کرے اگر دیکھے اور ٹیچر کو بتایا جائے

C- گائڈنس کونسلر

۔ طالبعلم کی ساری ریفرل کو کونسل کرے
۔ سب برقرار رکھنےک لئے انکو چاہئے کہ عزت و وقار بر قرار رکھے جسے طالبعلم کا اعتماد بڑھے چاہے کوئی بھی ریس، رنگ، وزن، مذہب، معذوری یا جنس ہو
۔ امتیازی سلوک اور ہراسہ رپپورٹ کرے یا کوئی ایسی دھمکی جو سکول میں نقصان دے ہو
۔ کوئی پرسنل بات ہو تو اسکو بتایا جائے کیونکہ ہمیں چاہئے کہ سارے بچے برابر کہ ٹریٹ کئے جائے
۔ امتیازی سلوک اور ہراسہ رپپورٹ کرے اگر دیکھے اور ٹیچر کو بتایا جائے

D- پرنسپل/ ایڈمن

۔ محفوظ ماحول بنائے، پڑھنے میں سپورٹ کرے چاہے طالبعلموں کی کوئی بھی ریس، رنگ، وزن، مذہب، معذوری اور جنس ہو۔
۔ طالبعلموں کو یکین دلایا جائے کہ وہ کبھی بھی پرنسپل سے بات کر سکتے ہے
۔ ذمہ داری کو کوڈ اف کانڈکٹ کو نافذ کرے اور سارے مسلہ صحیح کرے
۔ امتیازی سلوک اور ہراسہ رپپورٹ کرے جسے کسی بھی طالبعلم کو نقصان پہنچے۔ ہمارا فرض ہے کہ سب کی سکول پراپرٹی پر حفاظت کرے
۔ کوئی بھی پرسنل اشیو ہو تو بتائے جسے برابری سلوک طالبعلم کہ ساتھ کلاس میں نا ہو رہا ہو
۔ اگر کوئی امتیازی سلوک اور ہراسہ ہو رہا ہو تو پرنسپل کو فوری بتایا جائے

E- سپرنٹنڈنٹ

۔ محفوظ ماحول بنائے، پڑھنے میں سپورٹ کرے چاہے طالبعلموں کی کوئی بھی ریس، رنگ، وزن، مذہب، معذوری اور جنس ہو۔

کوڈ اف کانڈکٹ

۔ ڈسٹرکٹ کہ ساتھ پالیسی کا جائزہ لے جو فیڈرل اور سٹیٹ کہ ساتھ قانون رشتہ رکھتے ہے
۔ بورڈ اف ایجوکیشن کو طالبعلم کہ نظم و ضبط کہ ساتھ رشتہ رکھنا چاہئے
۔ انسٹرکشنل پروگرام بنائے جسے ٹیچر اور طالبعلم کی ضروریات پوری ہو
۔ سکول ڈسٹرکٹ کہ ساتھ کوڈ اف کانڈکٹ کہ سارے مسلہ صحیح سے حل کیا جائے
۔ امتیازی سلوک اور ہراسہ ریپورٹ کرے جسے کسی بھی طالبعلم کو نقصان پہنچے۔
ہمارا فرض ہے کہ سب کی سکول پراپرٹی پر حفاظت کرے
۔ کوئی بھی پرسنل اشیو ہو تو بتائے جسے برابری سلوک طالبعلم کہ ساتھ کلاس میں نا ہو رہا ہو
۔ اگر کوئی امتیازی سلوک اور ہراسہ ہو رہا ہو تو سپرنٹنڈنٹ کو فوری بتایا جائے

F- بورڈ اف ایجوکیشن

سکول سٹاف، طالبعلم، ایڈمن، اور والدین اور سکول سیفٹی پسنیل تعاون کرنا ضروری ہے۔ ہم سب کو چاہئے کہ کوڈ اف کانڈکٹ کو فالو کرے جب سکول میں اور سکول فنکشن میں ہو۔
۔ سالانہ کوڈ اف کانڈکٹ کو دوراہے اور اڈاپٹ کرے
۔ بورڈ میٹنگز میں پروفیشنل، عزت اور تمیز سے پیش آے
۔ سکول میں اگر کوئ امتیازی سلوک یا ہراسہ ہو تو ان پرابلم کو صحیح کرے۔ کوئی ایسی بات ہو جسے سکول سٹاف یا طالبعلموں کو نقصان ہو تو ان مسلوں کو حل کرے
۔ کوئی پرسنل بات کو حل کرے جسے لگے کہ طالبعلم کو برابری کا ٹریٹ نہیں کیا جارا
۔ امتیازی سلوک یا ہراسہ ہو تو بورڈ ممبر کو بتایا جائے

G- بقیہ سکول سٹاف

۔ بقیہ سٹاف کی کوشش ہے کہ ایک محفوظ اور اردلی ماحول سب کہ لئے رکھے یہ بنا دیکھے کہ انکی ریس، رنگ، وزن، مذہب، معذوری یا جنس کیا ہے۔
۔ سکول میں اگر کوئ امتیازی سلوک یا ہراسہ ہو تو ان پرابلم کو صحیح کرے۔ کوئی ایسی بات ہو جسے سکول سٹاف یا طالبعلموں کو نقصان ہو تو ان مسلوں کو حل کرے
۔ کوئی پرسنل بات کو حل کرے جسے لگے کہ طالبعلم کو برابری کا ٹریٹ نہیں کیا جارا
۔ امتیازی سلوک یا ہراسہ ہو تو بورڈ ممبر کو بتایا جائے

کوڈ اف کانڈکٹ

طالبعلم کا ڈریس کوڈ

سارے طالبعلموں سے امید ہے کہ وہ سکول اور سکول فنکشن میں صاف ستھرے آے اور صحیح کپڑے بھی پہن کر آے۔ والدین اور طالبعلم کی ذمہ داری ہے کہ وہ سکول قابل قبول سکول آے۔

طالبعلم کہ کپڑے، گرومنگ، ظھور میں بال، زیور، میک اپ اور ناخن شامل ہوتے ہے۔
۔ ایسے بنکر آو جو محفوظ اور مناسب ہوں سکول کہ لئے۔
۔ ہر وقت جوتے پہنے ہونے چاہئے۔ جوتے جو خطرناک ہو وہ نہیں پہن سکتے
۔ ایسی جیزیں سکول میں نہیں ہو جو بیہودہ، توہین آمیز ہو اور دوسروں کے ریس، رنگ، مذہب، معذوری اور جنس پر اثر پڑتا ہو
۔ شراب، تمباکو، اور ڈرگز بلکل نا استعمال ہوگی اور نا ہی انکو پروموٹ کرنی چاہئے

ہر بلڈنگ کہ پرنسپل کی ذمہ داری ہے کہ وہ ڈریس کوڈ کہ بارے میں سکول کہ شروع میں ہی بتائے۔ اور اگر کچھ سال کہ بیچ میں بدلتا ہے تو وہ بھی اطلاع کرے۔
طالبعلم اگر ڈریس صحیح نا پہن کر آے تو انسے جینج کرنے کو کہا جائگا۔ اگر وہ بار بار ویسے ہی ڈریس پہنکر آے تو انہیں معطل کیا جائگا۔ ایک دن سکول میں اور دوبارہ ہوا تو سکول کہ باہر معطل ہوا جائگا

کوڈ اف کانڈکٹ

ممنوع سڈوڈنٹ کانڈکٹ
بورڈ اف ایجوکیشن طالبعلم سے امید رکھتے ہے کہ وہ اپنے آپ کو صحیح اور سول بنائے۔ اور خیال رکھا جائے کہ باقی طالبعلم اور سکول سٹاف اور سکول پراپرٹی کی ویلفئر کا دھیان رکھا جائے۔

سب سے اچھا نظم و ضبط ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس رکھے اور اپنے رویے کہ ذمہ داری لے۔ ڈسٹرکٹ سٹاف جو طالبعلم سے واسطہ رکھتی ہے اگر انہیں ضرورت پڑے تو وہ نظم و ضبط ایکشن استعمال کر سکتے ہے۔ اس ایکشن سے طالبعلم کا اعتماد بڑھتا ہے۔ سکول بورڈ تسلیم کرتے ہے کہ وہ سکول کانڈکٹ کو طالبعلم کہ ساتھ صاف ظاہر کرے۔ نیچے لکھے ہوئے قانون دوسروں کہ محفوظ اور عزت کہ لئے ہے۔ طالبعلم جو قانون نہیں مانے گے اور ذمہ داری نہیں لے گےوہ نتائج کہ لئے تیار رہے۔

طالبعلم کو نظم و ظبط کے ایکشن قبول کرنے ہوگے اور فیصلہ معطل تک بھی ہو سکتی ہے جب وہ۔

A- ایسے کانڈکٹ میں مشغول جو اویوستیت ہوں

- شور مچانا
- گندی زبان استعمال کرنا
- تریفک میں رکاوٹ ڈالنا
- ایسی حرکت کرنا جسے خلل ڈلے سکول کہ دوران
- اندکرت لاگ ان کرنا، صرف سکول میں تب ہو جب اجازت ہو
- کمپیوٹر کا غلط استعمال کرنا، غلط ویب سائٹ میں نہیں جا سکتے یا کوئی ایسی ویب سائٹ پر جانا جسکی اجازت نا ہو

B- ایسی حرکت میں مشغول ہو نا جو سرکش ہو جیسے کہ

- سکول سٹاف کی بات نا ماننا یا انسے بدتمیزی کرنا
- دیر سے یا چھٹی کرنا بغیر نوٹ کے
- حراست کو مس کرنا

C– ایسی حرکت جو ڈسرپٹیو ہو جیسے کہ

۔ سکول سٹاف کہ ساتھ سمت نا کرنا
۔ ٹیچر کہ ساتھ ہر وقت کلاس روم مداخلت کرنا

D- ایسی حرکت میں مشغول ہونا جو پرتشدد ہو جیسے کے

۔ پرتشدد کا ارتکاب کرنا جیسے کہ مارنا، کک، پنچنگ، یا ناخن مارنا کسی بھی سٹاف کہ ساتھ یا ایڈمن کہ ساتھ
۔ پرتشدد کا ارتکاب کرنا جیسے کہ مارنا، کک، پنچنگ، یا ناخن مارنا کسی بھی طالبعلم کہ ساتھ
۔ کسی بھی ہتھیار کی نمائش کرنا
۔ ہتھیار استعمال کرنے کی دھمکی دینا
۔ جان کر سکول سٹاف یا طالبعلم کی پرسنل پراپرٹی کو نقصان پہنچانا
۔ جان کر سکول پراپرٹی کا نقصان کرنا

ایسی حرکت میں مشغول جو لوگوں کی سیفٹی، اخلاقیات، صحت، اور ویلفئر پرپڑے۔
E- جیسے کہ۔

۔ سکول سٹاف سے جھوٹ بولنا
۔ سکول سٹاف یا دوسریں طالبعلم کی جیزیں چوری کرنا
۔ کسی پر بھی ہتک عزت کرنا۔ کسی کہ لئے غلط بات یا جھوٹ بولنا یا کسی کی عزت خراب کرنا غلط باتیں بول کر
۔ امتیازی سلوک جس میں ریس، رنگ، مذہب، جنس یا معذوری پر اثر پڑے
۔ ہراسہ جسے کسی کو کم تر دیکھانا
۔ دھمکیاں جسے کسی کو جسمانی نقصان پہنچایا جائے
۔ سکول میں یا سکول فنکشن میں لاپرواہ کرنا
۔ بیہودہ جیزیں بیچنا یا انہیں رکھنا
۔ یہودہ یا بدسلوکی کرنا اور بولنا اور گالیاں دینا
۔ سگریٹ، سیگار، پائپ، یا تمباکو کا استعمال کرنا
۔ شراب کو رکھنا یا پینا، ڈرگز رکھنا یا استعمال کرنا
۔ غلط طریقہ کی دوایاں استعمال کرنا یا شئر کرنا
۔ اسباب کا استعمال کرنا
۔ جوا کھیلنا

- اپنے پرائویٹ پارٹ کو غلط طریقہ سے دکھانا
- آگ کا غلط اعلان کرنا یا پولیس کو فون کرنا بغیر کسی وجہ کے
- سیکسٹنگ کرنا اور غلط طرح کی تصویر بھیجنا

F– سکول بس میں غلط طریقہ سے مشغول ہونا۔ یہ بات اہم کہ بس میں سب بچوں کو لازم ہے کہ وہ بیٹھے رہے اور بس ڈرائور کی بات سنے۔ زیادہ شور، دھکا دہنا، اور لڑائی بلکل برداشت نہیں ہوگی۔

G- کسی بھی اکیڈیمک مسکانڈکٹ میں مشغول ہونا جیسے کہ

- نقل کرنا
- چیٹنگ
- ادبی سرقہ
- ریکارڈ تبدیل کرنا
- کسی اور طالبعلم کو ان باتوں میں مشغول کرنا

کوڈ اف کانڈکٹ

خلاف ورزی ریپورٹ کرنا

سب طالبعلموں سے امید ہے کہ وہ کوئی بھی خلاف ورزی سکول سٹاف، ٹیچر، پرنسپل، یا گائڈنس کونسلر کو ریپورٹ کرے۔ کوئی بھی طالبعلم دیکھے کہ کسی اور طالبعلم کہ پاس ہتھیار، شراب یا ڈرگز ہو تو سکول سٹاف، ٹیچر، پرنسپل، یا گائڈنس کونسلر کو بتائے۔

جو کوئی بھی سکول سٹاف انہیں فورن طور پر ایکشن لینا چاہئے۔ ڈسٹرکٹ سٹاف جن کو اجازت نہیں ہے کوئی ایکشن لینے کی، انہیں چاہئے کہ وہ فورن طور پر اپنے سوپروائزر کو ریپورٹ کرے

اگر کوئی ہتھیار، شراب یا ڈرگز ملے تو فورن لے لیا جائے اور اگر ہو سکے تو والدین کو اطلاع دی جائے۔ اور پھر اس حساب سے امتیازی سلوک کیا جائے۔

پرنسپل کو چاہئے کہ وہ جلد سے جلد مناسب قانونی پولیس کو اطلاع کرے۔ اگر رات میں کوئی بات ہوئی تو اگلے بزنز ڈے میں اطلاع کی جائے۔ ایسے کام میں دیر نہیں لگنی چاہئے۔ نوٹیفکیشن فون سے یا ای میل سے ہو سکتیے۔ انہیں طالبعلم کا نام اور جرم بتانا ہوگا۔

کوڈ اف کانڈکٹ

تادیبی جرمانے، طریقہ کار، اور حوالہ جات

جب ضرورت پڑے تو تادیبی ایکشن فرم، منصفانہ اور متواترہونا چاہئے تاکہ رویا بدلنے میں اسانی ہو۔ جو بھی ایکشن لیا جائگا وہ غلطی کہ حساب دیا جائگا۔ سٹاف ممبر اگر کوئی حرکت دیکھتے ہے جو مناسب نہیں ہے تو انہیں ریپورٹ کرنی چاہئے۔ اگر کوئی ھتیار ہے تو اسے لے لیا جائے اور فورن پولیس کو اطلاع کی جائے۔ اگر طالبعلم کسی جرم میں پکڑا جائے تو سکول سٹاف یا پرنسپل نیچے دئیے ہوئے تادیبی کر سکتے ہے۔

A- جرمانہ/ انسدادی

یہ جرمانے کی رینج ہے جن میں سے کوئی بھی نظم و ضبط استعمال ہو سکتے ہے۔

- ہم مرتبہ گروپ کو سپورٹ کرے
- اصلاحی ہدایات یا کوئی اور تجربہ دار سروس
- حامی مداخلت
- رویہ کا تشخیص
- رویہ کی مینجمنٹ پلان جو بہت دھیان سے نوٹ کی جاتی ہے
- طالبعلم کی کونسلنگ اور والدین سے میٹنگ
- زبانی وارنگ کسی بھی سٹاف ممبر سے
- لکھت وارنگ کسی بھی سٹاف ممبر سے
- لکھا ہوا نوٹس والدین اور سکول سٹاف کو
- پروبیشن۔ ٹیچرز، ایڈمن اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل
- ڈانٹ۔ ٹیچرز، ایڈمن اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل
- حراست۔ ٹیچرز، ایڈمن اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل
- ٹرانسپورٹیشن سے معطل۔ ایڈمن اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
- کھیل سے معطل۔ کوچز، ایڈمن اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
- سوشل غیر نصابی سرگرمیاں۔ ٹیچرز، کلب مشیر، کوچ، ایڈمن اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
- باقی استحقاق سے معطل۔ ایڈمن اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
- خاص کلاس میں سے ہٹا دیا جائے۔ ٹیچر، ایڈمن، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل
- کلاس سے علیدگی۔ ٹیچر، ایڈمن، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل
- متبادل سٹڈی سنٹر سکول ٹائم کہ دوران۔ ایڈمن، اسسٹنٹ پرنسپل، پرنسپل

- پانچ دن یا اسے کم معطل۔ پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ، بورڈ اف ایجوکیشن
- پانچ دن یا اسے زیادہ معطل۔ پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ، بورڈ اف ایجوکیشن

اگر جرم زیادہ بڑا ہے تو پولیس بھی شامل ہو سکتی ہے۔
جب جرم کو ریپورٹ کرے ہو تو یہ بتانا ضروری ہے کہ طالبعلم کسی معذوری کا شکار تو نہیں۔ اگر کسی بھی طرح کی معذوری ہو تو سارے ریکارڈ پیش کئے جائے۔ اس طرح کی ٹرانزمٹل فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائوسی ایکٹ کو بتایا جاتا ہے۔ طالبعلم اگر کوئی ہتھیار سکول لائے تو سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یا فیملی کورٹ میں ریپورٹ کرسکتے ہے۔
جونسے طالبعلم جان بوجھ کر سکول پراپرٹ کو نقصان پہنچاتے ہے انہیں پوری اور کڑی سزا دی جائگی۔ اسکے ساتھ والدین یا گارڈین کو سارا نقصان ڈالرز میں بھرنا ہوگا۔ ڈسٹرکٹ فیملی کورٹ استعمال کر سکتی ہے تاکہ یقینی بنانے کہ لئے ضروری ہے ایجوکیشن کے قانون میں۔ (پرسن ان نیڈ اف سوپروشن پٹیشن اینڈ فیملی کیس مینجمنٹ پروگرام)

B- طریقہ کار

- تعلیمی قداچار
ان جرمانوں کہ علاوہ اگر کوئی طالبعلم تعلیمی طور پر مجرم ہوا تو انہیں اس ٹیسٹ، پراجیکٹ یا کلاس کا کریڈٹ نہیں ملے گا۔

- حراست
ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹیشن حراست دار بچوں کو دیگی اگر چہ کہ دوسری صورت میں انہیں بورڈ پالیسی کی وجہ سے ڈسٹرکٹ ٹراسپورٹیشن ملے

- متبادل سٹڈی سنٹر(سکول کہ ٹائم پر حراست پروگرام)
سکول بورڈ سمجھتا ہے کہ بچوں کو سکول اٹنڈ کرنا ضروری ہے مگر اسکے ساتھ کلاس روم میں بھی ارڈر رکھنا ضروری ہے اسلئیے بورڈ اجازت دیتا ہے کہ متبادل سٹڈی سنٹر طالبعلم کو دیا جائے تاکہ انکے پڑھائی میں حرج نا ہو۔ اور جو طالبعلم معذور ہو تو تب فیڈرل اور سٹیٹ قانون ڈیسائڈ کرتے ہے۔

- سکول کہ باہر معطل
سکول بورڈ، سپرنٹنڈنٹ یا پرنسپل کو پوری طاقت ہے وہ طالبعلم کو معطل کر سکتی ہے۔ اگر انہیں لگتا ہے کہ وہ اویوستیت یا سرکش ہو رہے ہیں اور باقی کہ سکول کی ہیلتھ، اخلاقیات، ویلفئر یا کسی کو جسمانی یا دماغی طور پر نقصان

ہورہا ہو تو وہ سکول کہ باہر بھی پانچ دن تک معطل دے سکتے ہے۔ جب طالبعلم کی تحقیقات یا سٹوڈنٹ کانفرنس پرنسیپل کو کگتا ہے کہ سکول سے معطل ہی سب سے بہتر فیصلہ ہے تو وہ کر سکتے ہے۔ لیکن انہیں فیصلہ فیڈرل اور سٹیٹ کہ قانون کہ مطابق چلنا ہوگا۔ طالبعلم کی عمر کو نظر میں رکھتے ہوئے انہیں طریقہ سے ہدایت دی جائگی۔

سکول کے پرنسیپل یا سپرنٹنڈنٹ یا بورڈ اف ایجوکیشن پانچ دن تک معطل کا فیصلہ کر سکتے ہے۔ جب یہ فیصلہ کیا جاتا ہے تو فورن طالبعلم کو اور اسکے والدین کو نوٹیفائ کیا جاتا ہے۔ لکھت نوٹس پرسنلی، یا ایکسپریس میل میں دے سکتے ہے۔ یہ کام چوبیس گھنٹوں میں ہونا چاہئے۔ نوٹس فون پر بھی دے سکتے ہے۔

نوٹس میں پورے حادثے کی تفسیل لکھی ہونی چاہئے جو طالبعلم کو اور اسکے والدین کو دینی چاہئے۔ اور پھر فورن انفورمل کانفرنس کرے جو کہ ایجوکیشن قانون سیکشن ۳۲۱۴ (۳) ڈی میں اتا ہے۔ کانفرنس میں والدین کو پورا موقع دیا جائگا سوال کرنے کا۔ جب والدین کو نوٹس دیا جائگا تو نوٹس انکی زبان میں ہونا چاہئے جو انہیں آرام سے سمجھ اجائے۔

a- پانچ دن یا اسے کم کی معطل

سکول کہ پرنسیپل، سپرنٹنڈنٹ یا بورڈ اف ایجوکیشن جب پانچ دن کی یا کم کی معطل طالبعلم لکھت میں یا وربلی بتاکر کر سکتے ہے۔ اگر طالبعلم ان جرم کو قبول نہیں کرتا تو انہیں موقع دیا جائگا اپنی صفائی پیش کرنے کا۔ طالبعلم کو کوئی نوٹس دینی کی ضرورت نہیں ہوگی میٹنگ کہ لئے۔ وہ فوری طور پر بھی ئو سکتی ہے۔ انفورمل میٹنگ فورن ہو سکتی ہے جب جرم کا بتایا جائے۔

۔ اگر معطل پانچ دن یا اسے کم کی ہے تو پرنسیپل طالبعلم کو وربلی یا نوٹس دیکر بتا سکتے ہے اور فورن ہی والدین کو بھی خبر کرنی ہوگی

۔ لکھا ہوا نوٹس پرسنلی یا ایکسپریس میل سے دے سکتے ہے۔ یہ نوٹس چوبیس گھنٹوں کہ اندر ہونا چاہئے۔ پرنسیپل کو فون کرکے بھی اطلاع دینی چاہئے۔ پرنسیپل کو پوی وجہ بتانی ہوگی کہ معطل کیو ہوئی۔ انفارمل میٹنگ والدین اور طالبعلم کہ ساتھ جلد سے جلد ہونی چاہئے۔ نوٹس اور انفارمل میٹنگ کہ بارے میں انکی زبان میں ہونی چاہئے۔

۔اس کانفرنس میں والدین اور طالبعلم کو پوری اجازت ہوگی ہر سوال جواب کرنے کی۔ کانفرنس کہ بعد پرنسیپل والدین اور طالبعلم کو اپنا فیصلہ سنائے گئے۔ اور اگر والدین فیصلہ کو اپیل کرنا چاہے تو کر سکتے ہے

۔ پرنسپل سپرنٹنڈنٹ کو طالبعلم کا نام، انکے معطل کی وجہ اور سارے ثبوت اور معطل کہ دن بتانا ہوتا ہے۔

b- پانچ دن سے زیادہ کی معطل

سپرنٹنڈنٹ یا بورڈ اف ایجوکیشن پانچ دن سے زیادہ کی معطل دے سکتے ہیں صرف اس شرط پر کہ والدین اور طالبعلم کو پہلے اپنی صفائی کا پورا موقع دیا جائے۔ ہیرنگ کہ وقت طالبعلم کو پورا حق ہوگا کہ وہ وکیل کر سکے۔ اور پھر کراس ایکزیمنیشن کیا جائے۔ اس وقت ہیرنگ پر ساری ریکرڈنگ کی جائے گی۔ اگر ہیرنگ سکول کہ سپرنٹنڈنٹ کہ سامنے ہوگی تو طالبعلم کو پورا حق ہے کہ وہ بورڈ اف ایجوکیشن کو اپیل کر سکتے ہے۔ پھر بورڈ اف ایجوکیشن کو یا سپرنٹنڈنٹ کو ہیرنگ افسر کرنا پڑے گا جو صحیح فیصلہ کر سکے۔

۔ اگر پرنسپل پانچ دن سے زیادہ معطل دیتے ہے تو وہ سپرنٹنڈنٹ کو کیس جاتا۔ اگر سپرنٹنڈنٹ پرنسپل سے زہمت ہے تو وہ والدین اور طالبعلم کو اطلاع کرتے ہے۔ سپرنٹنڈنٹ پوری وجہ بتائے گئے اور اگر والدین کو لگتا ہے کہ انہیں فئر ہیرنگ چائیے تو وہ اسکے لئے اپیل کرسکتے ہے۔

۔ نوٹس میں تفسیل سے کیس کہ بارے میں طالبعلم کو اور انکے کونسلر کو بتایا جائے گا۔

۔ اگر والدین اور طالبعلم کو ہیرنگ چاہئے ہوگی تو سپرنٹنڈنٹ پرسنلی انکی بات سن سکتے ہے اور پھر فیصلہ کرے کہ انہیں ہیرنگ افیسر کی ضرورت ہے کہ نہیں۔ اگر سپرنڈنٹ کیس سنے گئے تو وہ قسم بھی والدین سے لے سکتے اور اگر ضرورت پڑے تو سب پینا اشو کر سکتے ہے۔

۔ ہیرنگ میں طالبعلم کا حق ہے کہ وہ
- اپنے والدین کو ہیرنگ میں بلا سکتے ہے
- کونسل انکو نمائندگی کر سکتے ہے
- گواہوں سے سوال کرسکتے ہے
- اپنے جانب سے گواہی دے سکتے ہے
- اور کواہوں اور ثبوت اپنے جانب سے کر سکتے ہے

۔ ہیرنگ کی ساری ریکارڈنگ موجود ہوگی۔ اور ریکارڈنگ ایک تسلی بخش ثبوت ہے۔

۔ سپرنٹنڈنٹ پھر ثبوت اور گواہ کہ حوالے سے فیصلہ کر سکتے ہے۔ اگر مجرم ثابت ہوئے تو سپرنٹنڈنٹ جرمانہ بیان کر سکتے ہے۔ جرمانے دینے سے پہلے سپرنٹنڈنٹ سارے واقعات کو نظر میں رکھتے ہوئے فیصلہ دیتے ہے۔ کوئی بھی فیصلہ سنانے سے پہلے والدین کو موقع دیا جائگا سب کچھ کا جائزہ لینے کا

۔ اگر کیس ہیرنگ افیسر کو دیا جائگا تو وہ سب کچھ کہ صحیح چھان بھین کر فیصلہ کرے۔ افیسر صرف مشورہ دے سکتے ہے اور سپرنٹنڈنٹ پر ڈیپنڈ کرتا ہیے کہ وہ کتنا مشورہ مانتے ہے۔

۔ سپرنٹنڈنٹ پھر سب کچھ بورڈ اف ایجوکیشن کو بتائے اور پھر بورڈ چاہے سپرنٹنڈنٹ کا فیصلہ مانے یا نہیں

۔ بورڈ کا فیصلہ ایجوکیشن کہ کمیشنر تک اپیل ہو سکتا ہے

c- متبادل ہدایات

۔ جب طالبعلم ایک کمپلسری عمر کا معطل ہو تو فورن متبادل ہدایات کرنا چاہئے
۔ اگر طالبعلم کمپلسری عمر سے نکل چکے ہو اور وہ اپنی تعلیم ختم کرنا چاہتے ہو تو انہیں متبادل پڑھائی دی جا سکتی ہے

d- معطل کا تنسیخ

۔ بورڈ کبھی بھی اپنا معطل کا فیصلہ بدل سکتے ہے۔ انہیں جب صحیح لگے کہ وہ طالبعلم یا سکول کہ لئے بہتر ہے تو وہ یہ فیصلہ لے سکتے ہے

۔ جو طالبعلم کلاس میں بہت تنگ کرتے ہو تو وہ انہیں کلاس سے نکال سکتے ہے
طالبعلم کا خلط رویہ ٹیچر کہ لئے مشکل بنا سکتے ہے کہ وہ کلاس میں صحیح طریقہ سے پڑھا سکے۔ اور باقی طالبعلم کہ لئے بھی مشکل ہوجاتا ہے سیکھنا۔ ویسے تو ٹیچرز کو معلوم ہوتا ہے کہ غلط رویہ کیسے درست کہا جائے اور انکی پوری کوشش ہوتی ہے کہ بات نا بڑھے۔ ایسے حالات میں وہ طالبعلم کو کلاس سے باہر تھوڑی دیر کہ لئے بھیج سکتی ہے تاکہ طالبعلم اپنے رویہ کو درست کرلے۔ ایسے پریکٹس میں ٹائم آوٹ کلاس میں یا ایڈمن کہ افس میں ہوسکتا ہے، یا طالبعلم کو ہال وے میں کھڑا کرسکتے ہے یا باقی ٹائم کہ لئے پرنسپل کہ افس میں بھیج سکتی ہے یا گائڈنس کونسلر کہ پاس بھیج سکتے ہے

کچھ موقعوں پر طالبعلم کو سمبھانا مشکل ہو سکتا ہے۔ ایسے بچہ وہ ہوتے ہے جو ہمیشہ ٹیچرز کی رکاوٹ میں اتے ہوں۔ وہ کلاس میں سب کہ لئے سیکھنا مشکل کردیتے ہے۔ ایسے واقعات تب ہوتے ہے جب طالبعلم روز کا معمول بنالے کلاس میں تنگ کرنے کا۔ ایسے میں ٹیچر دو دن کہ لئے کلاس سے باہر نکال سکتی ہے۔

جو طالبعلم مستقل تنگ کرتے ہو مگر کلاس میں کسی بھی طرح سے نقصان نہیں پہنچاتے تو ٹیچر کو چاہئے کہ جب وہ کلاس سے باہر نکالنے کا فیصلہ کرے تو انہیں طالبعلم سے بات کرنی چاہئے۔ طالبعلم کو بھی کوقع ملنا چاہئے کہ وہ کلاس میں ایسا رویہ کیو رکھتے ہے۔ صرف جب طالبعلم سے انفارمل بات کرلے تو پھر وہ کلاس سے نکال سکتی ہے۔

اگر طالبعلم کلاس میں خطرہ پیدا کرتے ہو تو ٹیچر انہیں فورن کلاس سے نکال سکتی ہے اور طالبعلم کو چوبیس گھنٹہ دیتی ہے اپنی صفائی میں بولنے کا۔

جب ٹیچر فیصلہ کرلے کہ اسنے طالبعلم کو کلاس سے نکالا ہے تو انہیں سکول ختم ہونے سے پہلے پرنسیپل سے بات کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر پرنسیپل اس دن موجود نا ہو تو اگلے دن سب سے پہلے پرنسیپل سے ملے۔

پرنسیپل کہ پاس چوبیس گھنٹے ہوتے ہے کہ وہ والدین کو اطلاع کرے۔ انہیں لکھائی میں بتانا ہوتا ہے کہ طالبعلم کو کلاس سے کیو نکالا گیا۔ والدین کو بتایا جاتا ہے کہ وہ پرنسیپل سے انفارمل میٹنگ میں مل سکتے ہے۔

لکھت نوٹس کو پرسنلی یا ایکسپریس میل سے بھیجا جا سکتا ہے یا کوئی ایسا طریقہ جسے پتہ ہو کہ والدین کو نوٹس مل گیا ہے۔ اگر ممکن ہو تو لکھت نوٹس کہ ساتھ فون بھی کیا جائے۔ پرنسیپل انفارمل میٹنگ میں ٹیچر کو بھی بلا سکتا ہے جسنے کلاس سے نکالا ہے۔

میٹنگ میں والدین یا طالبعلم اپنے جرم کو قبول نہیں بھی کرسکتے۔ اگر ایسا ہو تو والدین یا طالبعلم اپنی سائڈ بیان کرسکتے ہے۔ یہ میٹنگ اکلے ۴۸ گھنٹوں میں ہونا لازم ہے۔ اگر میٹبگ اگے بڑھانی ہو تو دونوں پارٹی اس بات پر اگری کرسکتی ہے۔

پرنسپل طالبعلم کا جرم کا فیصلہ بدل سکتے ہے۔ اگر انہیں نیچے دئے ہوئے وجوہات کمزور نظر آے جیسے کہ:

۔ الزام جو لگایا گیا ہے اسکے ثبوت کم ہیں
۔ طالبعلم کا کلاس سے نکالنے کا قانون ڈسٹرکٹ کوڈ میں شامل نہیں ہوتا
۔ اگر معطل ایجوکیشن قانون کہ مطابق نا ہو جو ایجوکیشن ۳۲۱۴ میں نا اتی ہو

پرنسیپل کسی بھی وقت اپنا فیصلہ بدل سکتے ہے۔ وہ کسی بھی ٹائم پر ہو سکتی ہے جیسے جب ریفرل فارم جو ٹیچر نے دیا ہو سے میٹنگ تک۔ اور طالبعلم جب تک کلاس میں نہیں جا سکتا جب تک پرنسیپل فیصلہ نا کرلے یا ریمول پیریڈ ختم ہوگیا ہو۔ جو بھی پہلے ہو جائے۔

کوئی بھی طالبعلم جو کلاس سے نکالا جائگا اسے پھر بھی اپنی پڑھائی جاری رکھنے کا موقع دیا جائگا۔ پرنسیپل کو چاہئے کہ وہ سارے طالبعلم کے ریکارڈ رکھے جنکو کلاس سے نکالا گیا ہو۔

معذور طالبعلم کو کلاس سے نہیں نکالا جا سکتا۔ انکا طریقہ کار تھوڑا سا مختلف ہے۔ معذور طالبعلم کو نہیں نکال سکتے جب تک ٹیچر پرنسیپل سے یا کمیٹی کہ چئر پرسن سے بات نا کرلے کہ ان طالبعلم کا کوئی بھی حق نا مارا جائے۔

C– معطل کا کم سے کم پیریڈ

۔ ہتھیار رکھنے کا ایک سال کا معطل

اگر کوئی طالبعلم ہتھیار رکھنے کہ جرم میں پکڑا جائے جیسے کہ فیڈرل قانون سیکشن ۳۲۱۴ میں بتایا جاتا ہے تو انہیں ایک سال تک کی معطل ملے گی۔ اور جو طالبعلم معذور ہے انہیں فیڈرل اور سٹیٹ قانون کہ حساب دیکھا جائگا۔
لیکن اگر جب سزا بتائی جائے اور سپرنٹنڈنٹ کو لگے کہ ایک سال کا معطل بہت زیادہ ہے تو وہ سزا اپنے مبطابق بتا سکتے ہے مگر ان باتوں کا خیال رکھا جائے
۔ طالبعلم کی عمر
۔ طالبعلم کی گریڈ
۔ طالبعلم کا پرانہ تادیبی ریکارڈ
۔ سپرنٹنڈنٹ کا سوچنا کہ کوئی اور طریقہ مناسب ہو
۔ والدین یا ٹیچرز سفارش کرے
۔ اور اگر کوئی اور حالات پیدہ ہوجائے

۔ طالبعلم ہتھیار لانے کہ علاوہ کوئی پرتشدد ایکٹ کرے

کوئی بھی طالبعلم (معذور طالبعلم کو نکال کر) ہتھیار لانے کہ علاوہ پرتششد کرے تو انہیں کم از کم پانچ دن سکول سے معطل کیا جائےگا۔ جب پانچ دن کی معطل دی جائگی تو والدین کو اور طالبعلم کو اطلاع دی جائگی اور ایک انفارمل کانفرنس ہوگا۔ اگر جرمانہ پانچ دن سے زیادہ ہوگا تو والدین اور طالبعلم کو حق ہوگا کہ وہ اپیل کر سکے۔ سپرنٹنڈنٹ کو حق ہوتا ہے کہ وہ کیس بائے کیس فیصلہ کر سکے۔ سپرنٹنڈنٹ اہسے کیس بائے کیس فیصلہ ایک سال کی معطل پر بھی کر سکتے ہے۔

۔ کوئی بھی طالبعلم جو مستقل کلاس میں تنگ کرے اسے پانچ دن تک معطل کیا جائگا۔ جو معذور ہے اسکا طریقہ مختلف ہوگا۔ اس کوڈ کا مقصد ایجوکیشن قانون میں یہ ہے کہ جو طالبعلم ایک سمسٹر میں تین دفعہ سے زیادہ تنگ کرے تو والدین کو میٹنگ کا نوٹس دیا جائگا۔ سپرنٹنڈنٹ کو حق ہے کہ وہ جرم کی سزا کا فیصلہ کر سکتے ہے۔ اگر والدین چاہے تو اپیل کرسکتے ہے۔

ریکارڈ کیپنگ
ہر طالبعلم کا ریکارڈ پوری اور صحیح طرح سے رکھا ہونا چاہئے۔

ان سروس پروگرامز
بورڈ پورے ڈسٹرکٹ سٹاف کو ان سروس پروگرام سپانسر کرتے ہے کہ پالیسی کو ایفیٹیو رکھا جائے۔
۔ سپرنٹنڈنٹ سٹاف کی سفارش کر سکتا ہے ان سروس پروگرام کہ لئے تاکہ وہ طالبعلم کو نظم و ضبط کر سکے۔
۔ اس کہ علاوہ ڈسٹرکٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ایک محفوظ اور سپورٹیو ماحول رکھے مگر دھیان رکھے کہ کوئی امتیازی سلوک اور ہراسہ نا ہو کسی بھی طالبعلم یہ سٹاف کہ ساتھ

D- ریفرلز

۔ کونسلنگ
ساری کونسلنگ کی ریفرلز گائڈنس افس کہ پاس جاتی ہے۔

۔ پنز پیٹیشن
ڈسٹرکٹ ایک پنز پٹیشن فیملی کورٹ میں فائل کر سکتے ہے۔ (پرسن ان نیڈ اف سپروشن) وہ ان کہ لئے ہے جو اٹھارہ سال سے کم ہو اور لگتا ہو کہ انہیں سپروشن اور ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہو جیسے کے

۔ آرٹیکل ٦۵ ایجوکیشن قانون کہ مطابق طالبعلم کو سکول روزانہ انا ہوتا ہے۔ طالبعلم کو ادت نہیں بنانی چاہیے کہ سکول نا آے

۔ طالبعلم جو ہر وقت کسی بری حرکت میں اور ٹیچرز کی یا سکول سٹاف کی بات نا مانتے ہو

۔ جانکر اور غیر قانونی طور پر ڈرگز کو حراست میں پایا جائے۔ یہ پینل قانون ۲۲۱٫۰۵ میں اتا ہے۔ اور ایک سنگل خلاف ورزی کافی ہے پنز پیٹیشن فائل کرنے کہ لئے۔

۔ نابالغ مجرم
سپرنٹنڈنٹ کو چاہئے کہ فیملی کورٹ سے پہلے وہ ان طالبعلموں کو کائونٹی وکیل کو بتائے۔ ان میں طالبعلم شامل ہے

۔ طالبعلم جو سولہ سال سے کم ہو اور ہتیار سکول لایا ہو

۔ جو طالبعلم چودا یا پندرہ سال کا ہو اور کریمنل قانون میں نابالغ جرم کا سٹاٹس ہو۔

سپرنٹنڈنٹ کو چاہئے کہ جو طالبعلم سولہ سال سے زیادہ ہو اور جو چودا اور پندرہ سال سے کم ہو تو وہ صحیح قانون والوں کو اطلاع کرے۔

E- طالبعلم کی تلاشیاں اور تفتیشیں

ٹرم "سکول اختیاری افیشل" کہ سکول کانڈکٹ میں پرنسیپل، اسسٹنٹ پرنسیپل، ایڈمن اسسٹنٹ، سب کو شامل کرنا لازم ہے۔ اختیاری افیشل اگر چاہے تو کسی بھی طالبعلم سے سوال کر سکتے ہے اگر انہیں نے کوئی جرم کیا اور کیا سزا ملنی چاہئے۔ ایسے افیشل طالبعلموں کی تلاشیاں لے سکتے ہے۔ وہ انکے لیپ ٹاپ، موبائل فون، یا کوئی اور الیکٹرانک ڈیوائس کی تلاشی لے سکتے ہے اگر طالبعلم نے کوڈ اف کانڈکٹ کو خلاف ورزی کی۔ اگر طالبعلم کی تلاشی لی جائگی تو اس وقت سکول نرس، سوشل ورکر، گائڈنس کونسلر، اور سکوریٹی سامنے موجود ہونگے۔ ضروری نہیں کہ طالبعلم کو علم کیا جائے کہ انکی تلاشی ہوگی۔ انہیں بغیر بتائے بھی تلاشی ہوسکتی ہے۔ نا ہی ضروری ہے کہ والدین کو بتایا جائے۔ مگر ضروری ہے کہ طالبعلم کو بتایا جائے کہ انکی تلاشی کیو ہو رہی ہے۔

اختیاری افیشل طالبعلم کی کم سے کم تلاشی ایسے لے سکتے ہے جیسے کہ بک بیگ کو ہاتھ لگانا مگر انکے پاس خاص وجہ ہونی چاہئے تلاشی کرنے کی۔

اختیاری افیشل کو اگر صحیح انفارمیشن ملے تو وہ طالبعلم کی اور انکی جیزوں کی تلاشی لے سکتے ہے۔ سکول سٹاف کہ علاوہ بھی کوئی اور انفارمیشن دے سکتا ہے۔ جب تک کہ سارس پر یکین کیا جا سکتا ہے۔ سکول سٹاف پر تب تک یکین کیا جا سکتا جب بک انہیں نے پہلے کوئی جھوٹی بات نا کی ہو۔

اس سے پہلے کہ سکول سٹاف طالبعلمکی تلاشی کرے سٹاف کو چاہئے کہ طالبعلم سے قبول کروائے کہ انہیوں نے کوئی غیر قانونی جیز رکھی ہوئی ہے۔ اور کوشش کرے کہ طالبعلم تلاشی کہ لئے مان جائے۔ تلاشی صرف ایک حد تک ہوگی۔ کوشش کی جاتی ہے کہ تلاشی طالبعلم کہ سامنے اور اکیلے میں ہو۔

۔ طالبعلم کہ لاکرز، ڈیسک اور بقیہ سٹوریج کی جگہ

یہ کوڈ اف کانڈکٹ میں تلاشی طالبعلم کہ لاکرز، ڈیسک اور بقیہ سٹوریج اور سکول کمپیوٹرز میں نہیں لاگو ہوتی ہے۔ ان جیزوں پر طالبعلم کا کوئی حق نہیں اور سٹاف کا پورا کنٹرول ہے ان جیزوں پر۔ ان جیزوں پر کبھی بھی تلاشی ہو سکتی ہے۔

۔ غیر قانونی جیزوں کا ضبط

پرنسیپل کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان جیزوں پر ضبط کرے جو غیر قانونی ہے۔ پرنسیپل ساری ضبط ہوئی جیزوں پر لیبل کرے اور پھر پولیس کو دیدے۔ اور پرنسیپل کو چاہئے کہ وہ ہولیس کو کود جیزیں دیکر آے۔

۔ پولیس کا تلاشی میں شامل ہونا اور طالبعلم سے تفتیش کرنا

سکول سٹاف کو پولیس کہ ساتھ تعاون کرے ایک محفوظ ماحول بنانے کہ لئے۔ پولیس کہ پاس ایک لمٹڈ اختیاری ہوتی ہے کہ وہ طالبعلم کی سکول یا سکول فنکشن میں تلاشی کر سکے یا کوئی سوال کر سکے۔ پولیس کو اگر کوئی تلاشی سکول یا سکول فنکشن میں کرنی ہے تو انہیں چاہئے کہ وہ

- ایک سرچ وارنٹ ہونا چاہئے
- اگر ممکنہ سوچ کہ کوئی جرم ہوا ہے
- سکول سٹاف نے بلایا ہو
- اگر حالات ایسے پیدا ہو کہ لگے کہ سکول میں سب کو خطرہ ہو

اسے پہلےکہ پولیس طالبعلم سے تفتیش کرے پرنسپل کو کوشش کرنی چاہئے کہ طالبعلم کے والدین کو بلایا جائے اور تفتیش انکے سامنے ہو۔ اگر والدین سے رابطہ نا ہو تو طالبعلم سے تفتیش نہیں ہو سکتی۔ جب بھی تفتیش ہوگی تو والدین، طالبعلم اور سکول سٹاف کا موجود ہونا ضروری ہے۔

جن طالبعلموں کی تفتیش ہورہی ہے چاہے وہ سکول یا سکول فنکشن میں ہو ان کہ پاس وہی حقوق ہے جیسے ان کہ پاس باہر ہو جب وہ سکول میں نا ہوں جیسے

- انہیں اپنے لیگل حقوق کہ بارے میں پتہ ہو
- وہ خاموش اگر رہنا چاہتے ہے تو وہ خاموش رہ سکتے ہے
- وہ وکیل کہ لئے درخواست کر سکتے ہے

- چائلڈ حفاظتی سروسز کی تحقیقات

ڈسٹرکٹ کی کمٹمنٹ کی وجہ سے کہ وہ سکول کو حفاظت اور اچھے ماحول میں رکھے تو سکول کو چاہئے کہ جب انہیں کوئی نامناسب حرکت نظر اے تو انہیں ریپورٹ کرنی چاہئے۔ اگر انہیں کگے کہ کسی بھی طالبعلم کہ ساتھ کوئی غلط بات جیسے طالبعلم کو مارا گیا ہو یا بدتمیزی کی گئی ہو تو سکول کو چائلڈ سروسز کو ریپورٹ کرنا چاہئے۔ چائلڈ سروسز چاہے تو وہ طالبعلم سے سکول میں بات کرسکتے ہے۔

چائلڈ سروسز کو طالبعلم سے بات کرنے کہ لئے سکول پرنسپل سے اجازت لینی ہوگی۔ پھر پرنسپل ٹائم اور جگہ سیٹ کرسکتے ہے۔ پرنسپل انٹرویو کہ وقت موجود ہو۔ اگر چائلڈ سروسز کو لگے کہ بچہ جسم کہ کسی بھی حصہ میں نشان ہو تو تب سکول نرس یا کوئی میڈیکل ڈاکٹر یا نرس موجود ہو۔ کسی بھی بچہ کو زبردستی نہیں ہوگی کہ وہ اپنے جسم کہ کسی بھی حصہ کو برعکس شخص کہ سامنے اتارے۔

چائلڈ سروسز کسی بھی بچہ کو سکول سے بغیر کورٹ ارڈر کے نکالے۔ وہ صرف تب ایسے حالات میں نکال سکتے اگر انہیں لگے کہ وہ سکول میں کسی بھی خطرہ میں ہو یا وہ کسی کہ لئے خطرہ ہو۔ اگر چائلڈ سروسز کو لگے کہ بچہ خطرے میں ہے تو وہ کورٹ اور والدین کہ اجازت کہ بغیر بچہ کو سکول سے نکال سکتے ہے۔

معذور طالبعلم کا نظم و ضبط

۔ جو طالبعلم سی ایس ای کی وجہ سے معطل ہو انہیں فورن سپیشل ایجوکیشن کہ چئر پرسن کو اطلاع دی جائے۔

۔ دس دن معطل ختم ہونے سے پہلے سی ایس ای کے بچوں کا ڈاٹا سکول میں دورہا سکتے ہے اور باقی کہ پروفیشنل سٹاف بھی سارے ریکارڈ دیدے

۔ اگر معطل دوبارہ سے تھوڑے سے ٹائم میں ہوجائے تو سپیشل ایجوکیشن کو بتایا جائے۔

۔ کوئی بھی معذور بچے کو دس دن سے زیادہ کی معطل ایک سال سکول کیلنڈر کے اندر نہیں مل سکتی۔
معذور ایجوکیشن ایکٹ اور آرٹیکل ۸۹ نیو یارک قانون میں لکھا ہے کہ کوئع معذور بچے کو معطل کرنے کہ لئے انہیں سروسز موجود ہے جسے بچے کہ رویہ کو بدلہ جا سکے۔
معذور بچوں کو خاص پروٹیکشن ملتی ہے۔ خاص طور پر جب سٹاف انکے ساتھ زبردستی کرے۔ ان باتوں کا طریقہ کار جب بچوں کو معطل، یا کلاس سے نکالنا ہو تو آرٹیکل ۸۹ میں سیف گارڈ طریقہ سے کرنا ہوتا ہے۔
یہ سیکشن معذور بچوں کہ سیف گارڈ کے لئے ہے اور پارٹ ۲۰۱ نیو یارک ریگیولیشن میں اتا ہے۔ اس ریگیولیشن میں سارا بتایا جاتا کہ معذور بچوں کہ لئے سارے سیف گارڈ بتائے گے ہے۔ سکول کہ سپرنٹنڈنٹ کو بتانا ہوگا کہ پارٹ ۲۰۱ کی کاپی موجود ہے۔ یہ ان معذور بچوں کہ حق کہ لئے ہے جو فیڈرل اور سٹیٹ کہ قانون میں اتے ہے۔ آم طالبعلموں کی طرح انکے سارے حق ہے۔ اگر کم نہیں تو بلکہ زیادہ حق ہے۔

معذور طالبعلم کی معطل اور ریمول
طریقہ کارکہ مطابق پروٹیکشن اور نظم و ضبط کہ حوالے سے معذور بچوں کو:

۔ معطل کا سیکشن ۳۲۱۴ نیو یارک ایجوکیشن کہ قانون میں اتا ہے۔
ریمول کا مطلب کہ نظم و ضبط کی وجہ سے طالبعلم کی پلیسمنٹ کی جائے۔ وہ تب ہوتا ہے کہ اگر طالبعلم اپنے لئے یا باقی طالبعلموں کہ لئے خطر ناک ثابت ہو۔

انٹرم متبادل ایجوکیشنل سیٹنگ (آئی اے ای ایس) کا مطلب کہ عارضی ایجوکیشنل پلیسمنٹ ۴۵ دن کہ لئےہوتا ہے۔ اس کہ علاوہ طالبعلم کی موجودہ پلیسمنٹ انکے

رویہ میں آئی اے ای ایس پلیسمنٹ میں اتا ہے۔ اسے طالبعلم کی پراگریس جنرلی دیکھی جاتی ہے۔ اگر کوئی اور سیٹنگ ہو تو اسے آئی ای پی کہتے ہے جو کہ انڈیوجول ایجوکیشن پروگرام ہے۔ آئی ای پی میں وہ سروسز دی جاتی ہے جو جن بچوں کی حرکتیں بار بار ہوتی ہے۔

۔ سکول سٹاف معطل یا طالبعلم کی ریمول کا اعلان کر سکتے ہے جسے موجودہ ایجوکیشنل پلیسمنٹ ہو سکتی ہے۔

۔ بورڈ اف ایجوکیشن یا پرنسیپل اتنا اختیار رکھتے ہے کہ معذور طالبعلم کو انٹرم متبادل سیٹنگ میں ڈال سکتے ہے۔ اگر کوئی اور سیٹنگ ہو تو طالبعلم کو پانچ دن تک معطل ہو سکتی ہے۔ آم طالبعلم کا بھی طریقہ ہے۔

۔ سپرنٹنڈنٹ معذور طالبعلم کو آئ اے ای ایس میں پلیس کر سکتے ہے۔ اگر معطل اور ریمول دس دن سے زیادہ ہو تو سپرنٹنڈنٹ کو جو صحیح لگے وہ فیصلہ کر سکتے ہے۔ اور معطل ان آم طالبعلم سے کبھی زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

۔ سپرنٹنڈنٹ زیادہ معطل مختلف باتوں کہ لئے کر سکتے ہے۔ مگر سکول کیلنڈر کہ مطابق دس دن سے زیادہ معطل نہیں ہو سکتی۔ بیشک وہ الگ الگ باتوں کہ لئے ہی کیو نا ہوں۔ مگر پلیسمنٹ کی جگہ نہیں بدلنی چاہئے۔

۔ سپرنٹنڈنٹ معذور طالبعلم کا پلیسمنٹ آرڈر کر سکتی ہے اگر سپیشل ایجوکیشن کمیٹی فیصلہ کرے۔ اور ویسا ہی فیصلہ ہو جیسے ایک آم طالبعلم کہ ساتھ ہوتا ہے مگر ۴۵ دن سے زیادہ نہیں۔ اگر طالبعلم سکول میں یا سکول فنکشن میں ہتھیار لیکر آے یا ڈرگز استعمال کرے یا کنٹرول سبسٹنس کو بیچے تو انہیں معطل کر سکتے ہے۔

۔ ہتھیار اور خطرناک ہتھیارایک سا ہوتا ہے اور اٹھرہ سال سے کم کی عمر سیکشن ۹۳۰ جی ڈبل یو جس میں ہتھیار، ڈیوائس، انسٹرامنٹ، مٹیریل یا سبسٹنس، یا کوئی ایسی جیز جس سے جسمانی تکلیف پہنچے لیکن پاکٹ نائف جس پر بلیڈ ڈھائی انچ کا ہو۔

۔ کنٹرول سبسٹنس کا مطلب ڈرگز یا کوئی اوس سبسٹنس کا پتہ چلے جو کہ فیڈرل کنٹرولڈ سبسٹنس میں شناخت ہوتا ہے۔ یہ دونوں فیڈرل اور سٹیٹ میں شامل ہوتا ہے۔

۔ غیر قانونی ڈرگز کا مطلب کنٹرول سبسٹنس سے ہوتا ہے۔ اور وہ صرف تب لیگل ہوتا ہے جب وہ کسی پروفیشنل ہیلتھ کئر کہ انڈر ہو یا کوئی لیگل پروفیشنل ہو۔

۔ فیڈرل اور سٹیٹ قانون اور ریگیولیشن کہ کنڈیشن ضروری ہے کہ ہیرنگ افیسر معذور طالبعلم کی پلیسمنٹ ارڈر کر سکتے ہے۔ اور آئی اے ای ایس میں ۴۵ دن تک کر سکتے ہے صرف تب اگر انکی ایجوکیشنل پلیسمنٹ انکو خود یا باقیوں کو نقصان پہنچائے۔

جینج اف پلیسمنٹ رول

۔ نظم و ضبط کا پلیسمنٹ میں جینج کا مطلب کہ طالبعلم کہ موجودہ معطل یا ریمول کی پلیسمنٹ ہو اگر
۔ دس دن سے زیادہ سکول سے معطل یا ریمول ہو
۔ دس دن کہ لئے یا اسے کم کی معطل یا ریمول ہوں۔ اور مستقل ایک پیٹرن بنی ہو۔ لیکن معطل دس دن سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

۔ سکول سٹاف ان معذور طالبعلم کو معطل یا ریمو نہیں کر سکتے جس کی وجہ سے انکے نظم و ضبط میں جینج آے۔ لیکن ڈسٹرکٹ معطل اور ریمول تب کر سکتے ہے اگر سی ایس ای نے بتایا ہو کہ رویہ کی وجہ سے باقی باتوں میں فرق نا ہوا ہو۔ یا اگر آئی اے ای ایس نے رویہ کہ ساتھ ہتھیار یا ڈرگز بھی شامل ہو۔

معذور طالبعلم کہ معطل اور ریمول کہ سپیشل رولز

۔ دسڑرکٹ کہ سی ایس ای کو:
صحیح رویہ کا موئنہ کیا جائے اور دیکھا جائے کہ کہ ایسی کونسی ہرکت ہے جو طالبعلم کو بدلتی ہے۔ سی ایس ای کو رویہ کا پلان بنانا چاہئے جب بھی سکول کسی معذور طامبعلم کو معطل دس دن سے زیادہ کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ سب آئی اے ای ایس میں بھی شامل ہوتا ہے جس میں ہتھیار اور ڈرگز یا کنٹرول سبسٹنس بھی شامل ہے۔

۔ سی ایس ای کو یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ طالبعلم کی معذوری اور نظم و ضبط کہ رویہ میں کیا رشتہ ہے۔ اور یہ فیصلہ تب ہی ہوتا ہے جب طالبعلم کو آئی اے ای ایس میں ڈالا جاتا ہے۔ یہ فیصلہ تبھی ہوتے ہے جب طالبعلم کہ پاس ہتھیار، ڈرگز

اور کنٹرول سبسٹنس ہو۔ یا پھر طالبعلم کا ایسا رویہ ہو کہ پلیسمنٹ میں بھی معطل ہو۔ سی ایس ای پوری کوشش کرتی ہے کہ وہ مسلے کوحل کر سکے۔

۔ جو والدین نظم و ضبط کی وجہ سے ہے مگر اس وقت آڈیا کی سروسز میں ہو اور آرٹکل ۸۹ کہ وقت مسکانڈکٹ میں ہو، انکے پاس حق ہوتا ہے کہ وہ سیف گارڈ کو نا مانے جو فیڈرل اور سٹیٹ سیٹ کئے ئوتے ہے۔ فیڈرل اور سٹیٹ کہ قانون کہ مطابق سکول کو اپنے طالبعلموں کے معذوری کا پہلے سے پتہ ہو نا چاہئے۔

اگر ڈسٹرکٹ کو معلوم ہوگا طالبعلمکی معذوری کہ بارے میں تو طالبعلم کو کہا جائگا کہ وہ نظم و ضبط میں معذورہے۔

۔ یہ ذمہ داری سکول کہ پرنسپل یا سپرنٹنڈنٹ کی ہے کہ معطل کرنے سے پہلے انکو معلوم کرنا ہےکہ طالبعلم کو کوئی معذوری تو نہیں۔

۔ طالبعلم جب تک نظم و ضبط میں معذور نہیں کہا جائگا جب تک ڈسٹرکٹ کنفارم نا کرے کہ انہیں اس معذوری کہ بارے میں علم تھا۔ پھر ڈسٹرکٹ

- کو ایولیویشن کرنی چاہئے کہ طالبعلم معذور ہے کہ نہیں
- یا یہ فیصلہ ہو کہ ایولیویشن کی ضرورت نہیں ہےاور والدین کو بتا دیا ہو جو قانون کہ مطابق ہو۔

اگر ڈسٹرکٹ کو بتایا گیا ہو کہ طالبعلم کو کوئی معذوری نہیں ہے تو جب وہ کوئی ایسا رویہرکھتےہے تو انکے ساتھ وہ ہی سلوک کیا جائگا جیسے باقی طالبعلموں کہ ساتھ ہوتا ہے۔ مگر اگراس وقت درخواست کی گئی ہو ایولیویشن کی تو پھر فورن اپیلکیشن کمپلیٹ کرنی چاہئے جو فیڈرل اور سٹیٹ کہ ذریعہ ہو۔ لیکن جب تک طالبعلم معذور نا کہا جائے تو ان کہ ساتھ باقی بچوں کی طرح سلوک کیا جائے جس میں معطل بھی شامل ہے۔

۔ ڈسٹرکٹ کو فورن والدین کو اطلاع نظم و ضبط کہ بارے میں دینی چاہئےاور اسی دن کی ڈیٹ دینی چاہئے جب وہ آئی اے ای ایس پلیسمنٹ میں ڈالے جائے جس میں ہتھیار، ڈرگز اور کنٹرول سبسٹنس شامل ہو یا پھر وہ خود کو یا باقیوں کو نقصان پہنچانا چاہتے ہو۔ یا نظم و ضبط کی وجہ سے معطل میں کچھ بدلہ ہو۔

اگر نظم و ضبط کا نوٹس کو ہٹانا ہو تو وہ سٹیٹ اف نیو یارک کہ ایجوکیشن کمیشنر کہ سیف گارڈ کہ حوالے سے ہونا چاہئے۔

۔ نیو یارک ایجوکیشن قانون کہ مطابق ان والدین کو موقع دیا جائےگا کہ وہ انفارمل میٹنگ کر سکے اگر ان کہ بچوں کو پانچ دن یا کم کیمعطل ہو۔

۔ سپرنٹنڈنٹ کی ہیرنگ نظم و ضبط کی وجہ سے معذورطالبعلم کہ خلاف ہو اور پانچ دن سے زیادہ کی ہو تو وہ گیلٹ فیز اور جرمانے کی فیز میں اجاتے ہے۔ اور یہ ایجوکیشن قانون اور ایجوکیشن کمشنر کہ مطابق ہے۔

۔ معذورطالبعلم کی ریمول کہ علاوہ معطل یا آئی اے ای ایس کی پلیسمنٹ کہ مطابق دس دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ سکول سٹاف ایسی ریمول دس دن سے زیادہ نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر سی ایس ای فیصلہ کرتی ہے کہ طالبعلم کا رویہ انکی معذوری کی وجہ سے نہیں ہے۔

۔ کسی بھی معطل یا ریمول کہ وقت کوئی بھی معذور طالبعلم کو ساری سروسز موجود ہونگی جو ایجوکیشن قانون اور ایجوکیشن کمشینر ان رولز میں شامل کرتے ہے۔ اس میں آئی اے ای ایس بھی شامل ہے۔

تیز قانونی عمل ہیرنگ

۔ یہ تیز قانونی عمل ہیرنگ ایک خاص طریقہ سے کیا جاتا ہے جو ایجوکیشن کمشینر کہ حوالے سے ہوتا ہے جیسے

۔ ڈسٹرکٹ درخواست کرتا ہے کہ انہیں ہیرنگ افیسر ملے اور طالبعلم کو کسی بھی قسم کی معذوری ہوتو آئی اے ای ایس میں ڈالے اور جہاں سکول کہتا ہے کہ طالبعلم کو خطرہ ہے کہ وہ اپنے ایجوکیشنل پلیسمنٹ میں محفوظ نہیں ہے۔

۔ والدین ہیرنگ کہ لئے درخواست کرے کہ ان کہ بچے کا رویہ انکی معذوری کی وجہ نہیں ہے یا پلیسمنٹ کی وجہ سے ایسا رویہ تھا جس میں آئی اے ای ایس بھی شامل ہے۔

۔ قانونی عمل کہ دوران کوئی ہیرنگ یا اپیل ہوئی پلیسمنٹ کہ حوالے سے یا رویہ ہو جس میں ہتھیار، ڈرگز اور کنٹرول سبسٹنس شامل ہو۔ اگر طالبعلم کا رویہ معذوری کی وجہ سے نہیں ہے تو جب تک ہیرنگ نہیں ہوتی تب تک وہ آئی اے ای ایس میں رہے گئے یا والدین اور ہیرنگ افیسر فیصلہ کرے کہ طالبعلم کو اس میں نہیں رکھنا چاہئے یا والدین اور ڈسٹرکٹ کسی فیصلہ پر پہنچے۔

۔ اگر سکول سٹاف پروپوز کرتے ہے کہ طالبعلم کو پلیسمنٹ ایک خاص ٹائم کہ بعد ہو تو طالبعلم کو آئی اے ای ایس میں رہنا پڑے گا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ آئی اے ای ایس میں دوبارہ بھی ڈال سکتے ہے۔

۔ قانونی عمل ہیرنگ ڈیٹ سے پندرہ دن تک ختم ہوجانی چاہئے۔ لیکن اگر ہیرنگ افیسر چاہے تو پندرہ دن سے زیادہ بڑھا سکتے ہے۔ لیکن افیسر کو ایک لکھت فیصلہ ڈسٹرکٹ کو اور والدین کو آخری پندرہ دن کہ جو پانچ دن بچتے ہے تو تب پانچ دن کہ اندر نوٹس دینا ہے۔ اور ۴۵ دنوں سے زیادہ کی ہیرنگ نہیں ہو سکتی۔

قانون اور عدالتی اختیار کو ریفرلز

آئڈیا کہ قانون کہ مطابق:

۔ ڈسٹرکٹ معذورطالبعلم کا جرم صحیح حکام نے کو اطلاع کر سکتے ہے اور اس میں طالبعلم کی پلیسمنٹ میں کوئی فرق نہیں ہوگا

۔ سکول کے سپرنٹنڈنٹ یقین دلاتے ہے کہ سپیشل ایجوکیشن اور نظم و ضبط کہ ریکارڈ ان سب کو پہنچے گئے جن کو معذور طالبعلم کہ بارے میں ریپورٹ کےیا گیا ہے اور فیملی ایجوکیشنل اینڈ پرائوسی رائٹس ایکٹ کو بھی بھیجا جائگا (فرپا)

سکول میں وزیٹرز

بورڈ چاہتا ہے کہ والدین اور باقی کہ ڈسٹرکٹ کہ رہنے والے کلاس روم میں اکر ٹیچرز اور طالبعلم کو مل سکتے ہے بنا پہلے اجازت کے۔ سکول ایک پڑھنے کی جگہ ہے اور کچھ لمٹس ہے وزیٹرز کہ لئے۔ پرنسیپل سب وزیٹرز کی ذمہ داری لیتے ہے کہ سکول میں کون اتا جاتا ہے۔ کچھ وجاہتوں کی وجہ کچھ رولز وزیٹرز پر لاگو ہوتے ہے۔

۔ جو روز سکول نہیں اتے جاتے وہ وزیٹر کہلاتے ہے
۔ سارے وزیٹرز کو افس میں انے کی ریپورٹ کرنی ہوگی۔ وزیٹرز کو سائن کرنا پڑے گا اور پھر انہیں ایک بیج ملے گا جو انہیں اپنے پاس سارا ٹائم رکھنا ہوگا جب تک سکول میں ہوگئے۔ اور جاتے ہوئے بیج واپس دے۔
۔ جب پیرنٹ ٹیچر کانفرنس ہو یا سکول فنکشن ہو تو پھر سائن کرنے کی ضرورت نہیں
۔ جو والدین امریکن ایجوکیشن ویک میں آے اور کلاس کو ابزرو کرنا چاہتے ہو تو وہ تب آسکتے ہے
۔ ٹیچرز سے امید ہے کہ وہ وزیٹرز سے کلاس ٹ ائم میں کوئی بات نہیں کرے
۔ جو شخص سکول میں نہیں ہونا چاہئے اسے پرنسیپل کو ریپورٹ کیا جائگا۔ اور اگر ضرورت پڑی تو پولیشس کو بلایا جائگا
۔ سارے وزیٹرز سے امید ہے کہ وہ کوڈ اف کانڈکٹ کو فالو کرے
۔ سارے وزیٹرز سے امید ہے کہ وہ محفوظ اور ارڈرلی ماحول پیدا کرے اور ہر جیز میں سپورٹ کرے بغیر کوئی ریس، رنگ، وزن، مذہب، جنس اور معذوری کو دیکھے

سکول پراپرٹی پر پبلک کانڈکٹ

بورڈ اف ایجوکیشن کا اہم مقصد ہے کہ ایک محفوظ ماحول پڑھائی کہ لئے بنایا جائے۔ کوئی بھی شخص جو کسی بھی جیز میں خلل ڈالےگا تو کوڈ اف کانڈکٹ کہ خلاف ورزی کرہا ہوگا۔
بورڈ یہ بھی سمجھتا ہے کہ انکی ذمہ داری ہے کہ وہ سکول پراپرٹی کو پروٹیکٹ کرے اور کوئی بھی قدم اٹھا سکتے اگر کچھ غلط ہو۔ جو کوئی بھی سکول پراپرٹی کو خراب یا نقصان پہنچائگا اسکے خلاف ایکشن لے سکتے ہے۔
اس پالسی کا ارادہ نہیں ہے کہ وہ فریڈم اف سپیچ یا پیسفل اسمبلی پر لمٹ لگائے۔ بورڈ سمجھتا ہے کہ جو بھی انفارمیشن چاہئے ہو انہیں دینے ہوگی۔ ان قانون کا مقصد ہے کہ کوئی بھی غلط بات سے روکا جائے اور ایک پبلک سکون رکھے۔

ڈسسمینیشن اینڈ ریویو

۔ کوڈ اف کانڈکٹ کا ڈسسمینیشن
بورڈ کی کوشش ہوگی کہ کمیونٹی ان باتوں سے اگاہ رہے:

۔ کوڈ اف کانڈکٹ کی کاپیز طالبعلم کو سکول کہ شروع میں اسمبلی میں دی جائے
۔ کوڈ اف کانڈکٹ کی کاپیز والدین کو سکول کے شروع میں دی جائے
۔ سکول سے پہلے کوڈ اف کانڈکٹ سب والدین کو میل کردی جائے اور پھر بقیہ سال میں بھی دستیاب ہو
۔ سارے ٹیچرز کو کوڈ اف کانڈکٹ کی کاپی دی جائے اور کوئی بھی امنڈمنٹ ہو تو وہ کاپی اپڈیٹ بھی دی جائے
۔ جو سارے نئے ملازم ہو انہیں بھی کوڈ اف کانڈکٹ کی کاپی دی جائے
۔ کوڈ اف کانڈکٹ کا جائزہ لینے کہ لئے کاپیز ٹیچرز، طالبعلم، اور والدین کہ لئے دستیاب ہو
۔ ڈسٹرکٹ کی ویب سائٹ پر کوڈ اف کانڈکٹ دستیاب ہو
۔ ڈگنٹی ایکٹ کورڈینیٹر کے نام، سکول بلڈنگ اور فون نمبر کوڈ اف کانڈکٹ میں موجود ہو
۔ ڈگنٹی ایکٹ کورڈنیٹر کا نام، سکول بلڈنگ اور نمبر ایک ڈسٹرکٹ یا سکول میل میں سالانہ والدین کو بھیجے لیکن اگر جینج ہوتی ہے تو جیسے ہی صحیح ہوجائے تو پھر سے میل ہو
۔ ڈگنٹی ایکٹ کورڈینیٹر کہ نام بلڈنگز میں اتنا بڑا ہو کہ ارام سے نظر آے
۔ ڈگنٹی ایکٹ کورڈینیٹر کہ نام بلڈنگ اور نمبر ڈسٹرکٹ اور ایڈمن افس میں ہو

ڈگنٹی ایکٹ کورڈینٹرز کی لسٹ جو سکول میں دستیاب ہے

ڈگنٹی ایکٹ کورڈینیٹرز

Dignity Act Coordinator.	School.	Phone Number
Dr. Taryn Wood.	Baylis.	364-5798
Eva Kaplan.	Berry Hill.	364-5790
Alena Reisman.	Berry Hill.	364-5790
George Basso.	Robbins Lane.	364-5804
Joseph Cynar.	Robbins Lane.	364-5804
Marcelle DeMarco.	Robbins Lane.	364-5804
Sean Kierman.	South Grove.	364-5810
Marie Vasco.	South Grove.	364-5810
Jody Heitner.	Village.	364-5817
Dr. Erika Koschei.	Village.	364-5817
Lori Levien.	Walt Whitman.	364-5823
Dr. Marcus Crenshaw.	Willits.	364-5829
Anthony Roche.	Willits.	364-5829
Susan Heller Fisher.	South Woods MS.	364-5621
Linda Grunert.	South Woods MS.	364-5621
James McAleer.	H.B Thompson MS.	364-5760
Allison Mills-Caroll.	H.B Thompson MS.	364-5760
Richard Faber.	Syosset High School.	364-5675

بورڈ انسروس کو سٹاف کہ لئے سپانسر کرتا تاکہ کوڈ اف کانڈکٹ یقینی بنانے کہ کئے موثر ہو۔ سپرنٹنڈنٹ سٹاف کا خاص خیال رکھتے ہے کیونکہ انہیں انسروس پروگرام سے طالبعلموں کا نظم و ضبط بنانا ہوتا ہے۔

۔ کوڈ اف کانڈکٹ کا جائزہ

بورڈ سالانہ کوڈ اف کانڈکٹ اپڈیٹ کرتے ہے۔ انکی کوشش ہوتی ہی کہ سارے کوڈ جو لکھے گے ہے وہ صحیح طرح سے استعمال ہوئے ہے کہ نہیں۔ بورڈ ایک اڈوائزری کمٹی کو اپوائنٹ کرسکتے ہے جو کوڈ اف کانڈکٹ کو چیک کرے کہ سب ٹھیک ہے۔
کمٹی طالبعلم، ٹیچرز، ایڈمن اور پیرنٹ ارگنائزیشن اور سیفٹی سٹاف سے بنتی ہے۔
کسی بھی نئے جائزے لینے کہ لئے بورڈ اکی میٹنگ رکھتا ہے جس میں طالبعلم، ٹیچرذ، سکول سٹاف اور والدین شامل ہوسکتے ہے۔
کوڈ اف کانڈکٹ میں کوئی بھی جینج ہو تو ایجوکیشن کہ کمشنر کہ پاس فائل ہوگا اور تیس دن کہ اندر صحیح ہوجانا چاہئے۔